



## سوال

(247) مرحوم کا ورثہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرحوم منظور حسین کا صرف ایک پٹا محمد الموب تھا، خاوند کی وفات کے بعد الموب کی والدہ نے دوسری شادی کر لی۔ دوسرے خاوند سے اس کی تین بیٹیاں ہیں، یعنی الموب کی تین مادری بہنیں ہیں۔ اب محمد الموب بعمر 14 سال فوت ہو چکا ہے اس کا کوئی حقیقی بہن بھائی نہیں ہے۔ پس ماندگان میں سے محمد الموب کی دادی، تین چچا، دو پھوپھی بقید حیات ہیں۔ وضاحت فرمائیں کہ اس کی وراثت کیسے تقسیم ہوگی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں یہ وضاحت نہیں کی گئی ہے کہ والدہ جس نے عقد ثانی کیا ہے اور اس کے بطن سے تین سوتیلی بہنیں ہیں۔ وہ زندہ ہیں یا نہیں، ہم دونوں صورتوں کی وضاحت کئے جیتے ہیں:

1- اگر محمد الموب کی والدہ زندہ ہے تو اسے بیٹے کی مقتولہ اور غیر مقتولہ جائیداد سے  $1/6$  حصے ملے گا، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اور اگر میت کے بہن بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہے۔“ [۴/النساء: ۱۱]

سوتیلی بہنوں، یعنی مادری تین بہنوں کو کل جائیداد کا  $1/3$  حصے ملے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اگر وہ (مادری) بہن بھائی زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک ہوں گے۔“ [۴/النساء: ۱۲]

والدہ کی موجودگی میں الموب کی دادی محروم ہوگی، کیونکہ قریبی رشتہ دار کی موجودگی میں دور کار رشتہ دار محروم ہو جاتا ہے، اس لئے دادی کو کچھ نہیں ملے گا۔

مقررہ حصہ لینے والے ورثا کو ان کا حصہ دینے کے بعد جو بچے گا اس کے وارث مرحوم کے تین چچا ہیں دو پھوپھی جان بھی محروم ہیں کیونکہ وہ ذوی الارحام سے متعلق ہیں۔ سہولت کے پیش نظر کل جائیداد کے 18 حصے کئے جائیں، ان میں سے  $1/6$  یعنی تین حصے والدہ کے اور  $1/3$  یعنی 6 حصے سوتیلی، یعنی مادری بہنوں کے ہیں وہ آپس میں دو حصے بانٹ لیں گی باقی ماندہ نو حصے تین چچا کے ہیں وہ تین، تین حصوں کے مالک ہیں۔ صورت مسئلہ یوں ہے:

میت 18/6

والدہ تین مادری بہنیں تین چچا دادی دو پھوپھی



1/6 (3) 1/3 (6) باقی ماندہ (9) محروم محروم

2- اگر محمد المولوب کی والدہ زندہ نہیں ہے تو اس کی جگہ پر دادی وارث ہوگی اسے 1/6 یعنی تین حصے دینے کے بعد باقی جائیداد تقسیم بالا کے مطابق دیگر ورثا کو مل جائے گی جس کی صورت مسئلہ یہ ہے :

میت 18/6

دادی تین مادری بہنیں تین چچا دو پھوپھی

1/6 (3) 1/3 (6) 9 باقی ماندہ حصص محروم

نوٹ: اگر کوئی عورت خاوند کی وفات کے بعد عقد ثانی کر لیتی ہے تو اس کا پہلے خاوند کی اولاد سے جو اس کے بطن سے پیدا ہوئی ہو اس سے رشتہ منقطع نہیں ہو جاتا۔ اسی طرح دوسرے خاوند سے پیدا ہونے والی اولاد کا پہلے خاوند کی اولاد سے مادری رشتہ قائم رہتا ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 271